

تبصرے

صوت الجامعہ (اردو) | تقطیع کلاں - صفحات ۸۲ کتابت و طباعت بہتر
 سلازہ چندہ - ۵/۶، پتہ: دارالترجمہ و التالیف مرکزی دارالعلوم بنارس -
 مرکزی دارالعلوم بنارس ابھی بالکل ایک نو عمر مدرسہ ہے۔ لیکن اس نہایت مختصر
 مدت میں بھی اس نے ہندوستان اور اس سے باہر عربی ممالک میں بھی خاصی شہرت
 اور مقبولیت حاصل کرنی ہے اور اس کا باعث مدرسہ کے اساتذہ کی اعلیٰ لیاقت و
 قابلیت، تحقیق و جستجو کا ذوق، محنت اور خلوص ہے۔ چنانچہ درس و تدریس کے ساتھ
 مدرسہ میں ایک دارالترجمہ و التالیف بھی قائم ہے جو محض برائے نام نہیں بلکہ ایک
 فعال ادارہ ہے اور مفید اور بلند کتابیں شائع کر رہا ہے، زیر تبصرہ جملہ اس ادارہ
 کا ہی ترجمان ہے اس جملہ کے عربی ادیشن کا تذکرہ برہان کی کسی اشاعت میں (غالباً)
 ہو چکا ہے یہ اس کا اردو ادیشن ہے اور اب تک ہمیں اس کے دو نمبر وصول ہوتے
 ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ اگر یہ جملہ اپنی اسی شان و شوکت کے ساتھ جاری رہا
 تو کوئی شبہ نہیں انڈیا پاک کے بلند پایہ اسلامی و تحقیقی مجلات و رسائل کی بلوری میں
 اس سے ایک بڑا واقع اور قابل قدر اضافہ ہوگا۔ مضامین سب کے سب سنجیدہ - متین
 اور بلند پایہ علمی و تحقیقی ہیں۔ اور بڑی بات یہ ہے کہ سب لائق اساتذہ کے قلم سے ہیں۔
 البتہ نمبر ۲ کا مضمون "تقلید کی فسوں کا ریاں" عمر حاضر کا ایک علمی اور تحقیقی جملہ کے مرتبہ و مقام
 سے فروتر ہے۔ یہ صحیح ہے کہ یہ مقالہ ایک مضمون کے جواب میں لکھا گیا ہے لیکن یہ کیا